



سوال

کسی لڑکے کو فیس بک پر بھائی بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی لڑکی فیس بک پہ کسی لڑکے کو بھائی بنا لیتی ہے اور اس سے کوئی غلط بات نہیں کرتی۔ لڑکا بھی بالکل بہن سمجھتا ہے اور کوئی غلط بات نہیں کرتا۔ دونوں میسج کے ذریعے دین کے متعلق باتیں کرتے ہوں تو کیا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ بھائی صرف وہی ہوتا ہے جو ماں یا باپ جیسا یا رضاعی ہو، اس کے علاوہ شرعی اعتبار سے کوئی آپ کا بھائی نہیں ہے۔ دینی اعتبار سے تو ہر مسلمان ہی آپ کا بھائی ہے، لیکن ایسے بھائیوں سے پردہ کرنا اور ان سے فضول باتیں کرنا حرام اور ناجائز ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہماری مسلمان بہنوں کو فیس بک جیسے بدنام زمانہ سوشل نیٹ ورک پر اس پر فتنہ زمانے میں کسی بھی غیر محرم کے ساتھ بات چیت نہیں کرنی چاہئے۔

اگرچہ دینی راہنمائی کے حوالے سے کسی خاتون سے سوال و جواب کرنا جائز ہے، مگر اس کے لئے دونوں طرف سے سنجیدگی ہونی چاہئے اور دونوں میں کوئی لالچ نہیں ہونا چاہئے۔ اس کے باوجود اس زمانے کے اعتبار سے اس سے بھی بچنا چاہئے، ورنہ فتنے میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے۔ اسے بھائیوں کو چاہئے کہ وہ مرد اہل علم سے راہنمائی حاصل کیا کریں، اور بہنوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنا علم صرف عورتوں میں ہی تقسیم کیا کریں۔

حدا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ